

حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کا حدیث غدیر سے احتجاج اور استدلال

<?xml encoding="UTF-8?">

حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کا حدیث غدیر سے احتجاج اور استدلال

"مدنی" اہل سنت کے چھٹی یجری کے مشہور علماء میں سے ہے انہوں نے "حدیث فواطم" {وہ حدیث جس کو آل رسول ص کی فاطمہ نامی کے خواتین نے نقل کی ہے} کو نقل کیا ہے ۔

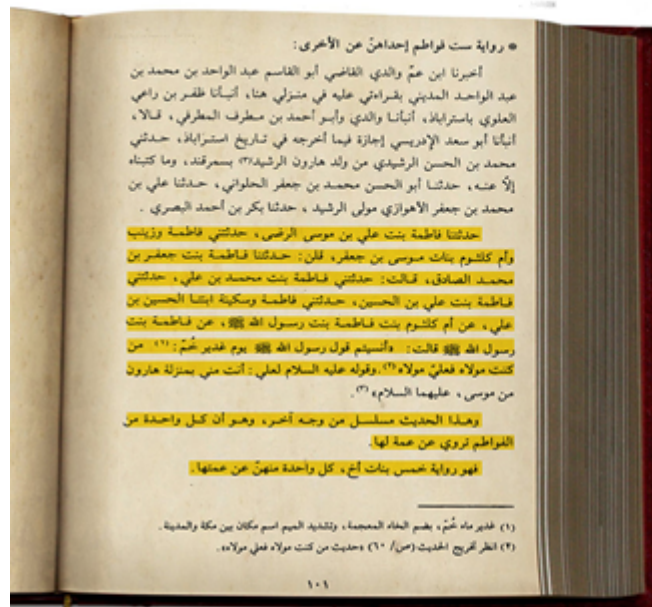
اس حدیث کو حضرت زہرا سلام اللہ علیہا نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت ،امامت اور خلافت سے دفاع میں بعض اصحاب کی طرف سے جناب امیر علیہ السلام کی بیعت نہ اور اس سلسلے میں کوتاہی سے کام لینے کی وجہ سے بیان فرمائی۔

حضرت سلام اللہ علیہا بنت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے اصحاب سے مخاطب ہوکر فرمایا :

کیا غدیر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا یہ فرمان:

«من کنت مولاه فعلى مولاه»

تم لوگ بول گئے ؟!



نام کتاب: نزعة الغدیر
تأليف: الموسی السیاهی القدانی
محقق: عبد الرزاق محمد عبد الرحمن
ناشر: مؤسسة الکتاب الثقافی - بیروت



احتجاج به حدیث غدیر

زهرای اطهر^(ع) دخت پیامبر اکرم^(ص) در راستای تبیین معنای صحیح غدیر می فرماید:

آیا کلام رسول خدا در روز غدیر که فرمود: «من کنت مولاه فعلی مولاه» را فراموش کرده اید؟! ^(ع)

«مدینی» از علمای قرن ششم اهل تسنن این حدیث را که به «حدیث فواطم» مشهور است نقل نموده که در آن حضرت

زهرای^(ع) با احتجاج به حدیث غدیر در صدد اثبات مسالهی امامت و ولایت و وصایت حضرت علی^(ع) است.